Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر مطبوعہ روزِ شنبہ بتاریخ ۸ ذی الحجہ سنہ ۱۳۵۵ھ مطابق ۲۰ فروری سنہ ۱۹۳۷ء جلد ۲۹

حصہ اوّل

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	تنسیخ نامزدگی صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس از ممبری کمیٹی واضع قوانین	۲	۸	معطلی اختیارات از صیغہ محمد علی (انچارج موٹر گیراج)	۶
۲	منظوری رخصت چیف مجسٹریٹ صاحب بہادر	۲	۹	توسیع مدت ملازمت مسٹر امام احمد ایگریکلچر ایڈوائزر	۶
۳	” پنشن مستقل میجر عبدالرشید خاں ریٹائرڈ اے ڈی سی۔	۳	۱۰	” ” ” منشی ابو بکر خاں و منشی محمد خضر وثیقہ نویسان (سررشتہ داران ...)	۷
۴	” تعطیل سپیشل کمیٹی واضع قوانین	۴	۱۱	انتظام جلسہ تہنیت فرمائے اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم (بمقام دہلی)	۷ و ۸
۵	” کمیٹی اسٹور پرچیز	۴			
۶	” ایراد قانون (۲۳) : قواعد تفویض اختیارات	۵			
۷	” اختیارات تحریر باشندگان ضلع متعلق ٹریفک ایکٹ	۶			

آرڈرز آف اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری معافی محصول چونگی گاڑی ہائے ... دریائے قابل ... چیلا کمار ...	۹	۳	منظوری ... (بمد ...)	۱۰
۲	منظوری آسامیان جدید برائے ...	۹			

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم

واقع ۱۳ فروری ۱۹۳۷ء

ارپورٹ منسوکہ بحضور عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۰ — میر بہادر

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کے رنبور میں بتاریخ ۱۳ و ۱۴ فروری ۱۹۳۷ء موجود نہ ہونے کے خیال سے کی بجائے صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس کو ۱۳ و ۱۴ فروری ۱۹۳۷ء کے جلسہ ہائے کمیٹی واضع قوانین کمیٹی بحیثیت ممبر سرکاری نامزد ہونے کی منظوری پیشگاہ عالی سے بتاریخ فروری ۱۹۳۷ء حسب عرضداشت صادر ہو چکی ہے۔ چونکہ عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس رنبور میں موجود ہیں۔ لہذا فدوی مستدعی ہے کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس کی نامزدگی کی تنسیخ کا حکم پیشگاہ عالی سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال زیادہ باد

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۰ فروری ۱۹۳۷ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۱۳ فروری ۱۹۳۷ء

بعد ورود عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر عالیمرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت رعایتی چہارم فروری شرف الزمان صاحب چیف مجسٹریٹ ۱۱ لغایۃ ۱۵ فروری ۱۹۳۷ء و اجازت استفادہ تعطیل تاریخ ۱۵ فروری ۱۹۳۷ء بغرض روانگی وطن خود معہ توضیح تا ناسخ بدیں صراحت کہ ایام رخصت و اجازت میں عدالت چیف مجسٹریٹی کا کام مسٹر اسلم خاں اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول انجام دیگے

حکم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ صاحب چیف مجسٹریٹ کی رخصت رعایتی بابت یوم ۱۱ لغایۃ ۱۴ فروری ۱۹۳۷ء و اجازت تعطیل ۱۵ فروری منظوری ہے۔ ایام رخصت میں مسٹر اسلم خاں اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول کام انجام دینگے۔

عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۰ فروری ۱۹۳۷ء

(دستخط بطور ترچھا تحریر)

حکم:- واقع ۱۶ فروری ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ میجر عبدالرشید خاں ریٹائرڈ ایڈیکانگ کی مستقل پنشن افتادہ (؟) ... روپیہ چار آنہ ماہوار یکم مئی ۱۹۳۵ء سے منظور ہو۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات فائنانس ڈپارٹمنٹ کو بھیجے جائیں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

بجز عرض — میر ساطہ (؟)

جناب عالی

کاغذات متعلقہ پنشن میجر عبدالرشید خاں صاحب ایڈیکانگ ریٹائرڈ آمدہ از صیغہ فائنانس ذریعہ عرضداشت نمبر ... حضور انور میں پیش کرکے حسب ذیل گذارش ہے۔

میجر صاحب ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۱ء کو ملازم ہوئے تھے اور ... سال چند ماہ ... یوم کی ملازمت کے بعد یکم مئی ۱۹۳۵ء کو پنشن پر ریٹائر ہوئے، اور ۸۵ روپیہ ماہوار عارضی پنشن پارہے ہیں۔ ان کی تنخواہ بہنگام ریٹائر ہونے کے ایک سو ... روپیہ ماہوار تھی لیکن صیغہ فائنانس نے اوسط سہ سالہ کے لحاظ سے ایک سو چھتر روپیہ بارہ آنہ قابل پنشن قرار دیے جس کی رو سے اٹھاسی روپیہ چار آنہ ماہوار مستقل پنشن کی منظوری کے لئے کاغذات ترقیخواہ کے پاس بھیجے ہیں اور دفعات ۵۲، ۶۶ و ۶۷ قانون پنشن کو بحوالہ فائنانس نے (...) ترقیخواہ نے دیکھا ان دفعات کا پنشن مذکورہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ چونکہ ... ان کی پنشن کی منظوری عطا فرمانا باختیار اجلاس ہمایوں ہے، لہذا دفعات ۵۲، ۶۶ و ۶۷ قانون پنشن کو مد نظر رکھ کر نہایت ادب کے ساتھ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ میجر صاحب موصوف کی اٹھاسی روپیہ چار آنہ ماہوار مستقل پنشن یکم مئی ۱۹۳۵ء سے منظور فرمائی جائے اور بعد اجرائے احکام اصل کاغذات صیغہ فائنانس کو واپس کئے جائیں کہ حکم عالی شرف صدور پاتے جس قدر رقم عارضی پنشن کی بابت وصول کی ہے وہ صیغہ فائنانس سے محسوب ہو جائیگی۔ عرض ہے۔ دولت و اقبال لازوال باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب ... منسٹر بہادر

معروضہ ۱۳ فروری ۱۹۳۶ء

حکم:- واقع ۱۶ فروری ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ کمیٹی واضع قوانین کے تعطیل سیشن کی منظوری دیجاتی ہے۔ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس درست ہو (؟)۔ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و حکمہم

بجز عرض — میر ساطہ (؟)

جناب عالی

جیسا کہ ہمایوں سے بحکم نمبر ... ۱۰ فروری ۱۹۳۶ء موجودہ سیشن کیلئے کمیٹی واضع قوانین کے جلسوں کی تاریخیں ۲۰ و ۲۴ فروری ۱۹۳۶ء مقرر ہوئی تھیں۔ ... کے لحاظ سے جو ایجنڈا مرتب تھا اس کا کام ۱۲ فروری ۱۹۳۶ء کو ختم ہو گیا جس کی وجہ سے [illegible]

ترقیخواہ بکمال ادب مستدعی ہے کہ ہمایوں سے بموجب دفعہ ... باب دوم قواعد کمیٹی واضع قوانین تعطیل سیشن کی منظوری کا حکم شرف نفاذ پاتے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۱۳ فروری ۱۹۳۶ء

مرسلہ ... احکام ضابطہ جاری ہوں ... نقل ... ۱۳ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

مورخہ ۷ فروری ۱۹۳۲ء

بوجب رپورٹ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
رپورٹ اسٹور پرچیز کمیٹی متعلق قیامی صیغۂ اسٹور پرچیز منظور ہے
کاغذات واپس ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

سررشتہ صدر سے حسب منشا حکم ہمایوں احکام ضابطہ
جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۱۰ فروری ۱۹۳۲ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی

ریاست ہٰذا میں اسٹور پرچیز قائم کئے جانے کے سلسلہ میں
ایک کمیٹی بحکم کونسل مورخہ ۱۲ اپریل ۱۹۳۱ء مقرر کی گئی
تھی صیغہ جات سے معلومات بہم پہونچانے کے بعد کمیٹی مذکور
نے اپنی رپورٹ اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ فروری
۱۹۳۲ء میں پیش کی جس سے کونسل نے کلیۃً اتفاق کرلیا
ہے۔ رپورٹ ہٰذا مسلک ہٰذا ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری
سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲ فروری ۱۹۳۲ء

اسٹیٹمنٹ

کونسل کی مقرر کردہ کمیٹی نے جملہ محکمہ جات ریاست کے اسٹور
پرچیز پر غور شروع کیا کمیٹی نے سامان کی قیمت کا اندازہ تقریباً

ذکر بیسی ۔۔ ہم قریب قریب صحیح اندازہ کی کوشش کی ہے۔
جس میں عام ضروریات مثلاً اسٹیشنری۔ فرنیچر۔ وردی وغیرہ دیگر
ساز و سامان۔ اسکے علاوہ متفرق محکمہ جات کی مخصوص ضروریات
آلات۔ شور۔ شراب۔ اسپرٹ۔ گلاس۔ بکری۔ لکڑی۔ چارہ گھاس
موٹر کاریں۔ چینی کے برتن۔ زین و اسباب۔ تخم۔ پٹرول۔ تیل
مشینری۔ متفرق ضروری حصص برائے مرمت وغیرہ۔ بجلی کا سامان وغیرہ وغیرہ

طریقہ رائج الوقت میں ہر محکمہ اپنی ضرورت کے مطابق جہاں سے
مناسب ہوتا ہے۔ خرید کرلیتا ہے۔ کمیٹی کی رائے میں اگر جملہ اشیاء ضرورۃً
کو یکجا جمع کرکے مرکزی صورت میں اکٹھا ایک ساتھ سپلائی کا آرڈر دیا جائے
تو اس صورت میں بہت ہی نفع بخش نرخوں پر خریداری ہوسکیگی۔ نیز
پرچیزنگ ایجنسی کو اس صورت میں موقع مل سکیگا کہ اپنے آرڈر
مقامی تجاروں کو دے جس سے مقامی تجارت اور صنعت و حرفت
کو بھی فروغ ہوگا۔ لہذا کمیٹی مفصلہ ذیل تحت تجویز پیش کرتی ہے

۱۔ عالی مرتبت منسٹر صاحب بہادر تجارت و دستکاری کی نگرانی
میں ایک محکمہ اسٹور پرچیز قائم کیا جائے اور ایک تجارتی تجربہ
تجربہ کار افسر کا تقرر کیا جائے جسکے لئے ۱۵۰۔۲۰/۲۔۲۵۰
تنخواہ کم از کم ضروری ہوگی۔

۲۔ اسٹور پرچیز آفیسر کی امداد کے لئے ایک مشورتی کمیٹی کا قیام
ہونا چاہئیے جس کے ممبران افسران صیغہ ہوں اور جس کے
چیرمین عالی مرتبت صاحب منسٹر بہادر تجارت و دستکاری
ہونا چاہئیں۔ کم از کم سال میں چار بار کمیٹی کا اجلاس ہونا چاہئیے
ہدایات ضروری افسر صاحب اسٹور پرچیز عمل میں آئے۔

۳۔ اس سے پیشتر کہ اسٹور پرچیز ڈپارٹمنٹ عملی صورت کا اختیار
کرے۔ یہ ضروری ہوگا کہ متفرق اسٹور کا انتخاب کیا جائے۔
نیز اس سے یہ ہوگا کہ محکمہ جات اپنی جملہ ضروریات بہم
صاحب اسٹور پرچیز کی وساطت سے فراہم کریگا ممبران

کی سہولت کے لئے نمونہ ہائے طلب کئے جائیں گے، اور سہولت ... محکمہ کے لئے قواعد مرتب ہوں گے۔

۴۔ اس لئے یہ تجویز ہے کہ ایک سپرنٹنڈنٹ سٹورس پرچیز کا تقرر فوری عمل میں آئے، اور کمیٹی مشورتی کا تقرر بھی فوری ہو جائے، تاکہ عہدہ دار کے تحت اپنا کام شروع کر دے۔ اس دوران میں سپرنٹنڈنٹ سٹورس پرچیز کمیٹی مذکورہ کے سکریٹری بھی ہوں گے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس اسکیم کی انتظامی تکمیل میں چھ ماہ سے کم صرف نہیں ہوں گے، لہذا یہ تجویز کی جاتی ہے کہ اسٹورس پرچیز ڈپارٹمنٹ کی وساطت سے خریداری کی شروعات شروع سال حسابی ۱۳۴۱ف سے ہو جایا کرے۔

۵۔ مشورتی کمیٹی کی رہبری کے لئے کونسل نے اسٹورس پرچیز ڈپارٹمنٹ کے مقاصد حسب ذیل بتائے ہیں:

(ا) یہ کہ اسٹیٹ کے جملہ اسٹور کی خریداری بہت ہی مناسب قیمت پر ہو۔

(ب) مقامی دستکاروں کو آرڈر فراہم کر کے مقامی دستکاری کو فروغ دیا جائے۔

۶۔ مزید برآں یہ تجویز ہے کہ کونسل کو مشورتی کمیٹی کے لئے ہدایات جاری کرنا چاہیئے کہ وہ اسٹورس پرچیز ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ صرف حسب ذیل قسمت سامان کی خریداری کے سلسلہ میں اپنے انتظامات کو مستحکم بنائے۔

(الف) اسٹیشنری، اسٹیشنری ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ سے۔

(ب) جملہ محکمہ جات کے لئے ہر قسم کا فرنیچر

(ج) کوئلہ، تیل، لکڑی، چارکول، وغیرہ جن کی خصوصاً زیادہ مقدار میں ضرورت ہو۔

(د) ہر قسم کے کپڑے۔

(ہ) جوتے اور چمڑے کا سامان۔

(و) سامان روشنی برقی۔

دستخط عالی مرتبت ... فنانس منسٹر بہادر۔

حکم — مورخہ ۱۰ فروری ۱۹۳۱ء

بضرورت رپورٹ قواعد تفویض اختیارات میں قاعدہ ۲۳ کی ایزادی منظور ہے، کہ خدمات پرانٹ کارروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس پیش ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عرض — میر ساماں

جناب عالی

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۱ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر بابت منظوری عبارت بطور قاعدہ ۲۳ قواعد تفویض اختیارات بسلسلہ واپسی رقوم امانت ضمانت جنہیں ہو کر ضبط ہو کر بصیغہ جات، مال، آبکاری، اخبار و باغات کی امانت ضمانت کی رقومات کے متعلق یہ قاعدہ ہے کہ خزانہ میں داخل ہو کر امانت میں سیاہہ کی جاتی ہیں، بعد سیاہہ ان رقوم کا اندراج آمدنی ریاست میں ہوتا ہے، ان کی واپسی کے لئے ایک بجٹ صیغہ مال میں منظور ہوتا ہے، بجٹ کے تحت اجلاس چیف منسٹر سے اندراج خرچ کا حکم ہوتا ہے، اس کے بعد کارروائی واپسی یا سیاہہ ہوتی ہے۔ عالی مرتبت صاحب فنانس منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ آئندہ امانت ضمانت کی واپسی کسی بجٹ کے منظور ہونے کی ضرورت نہیں رہے، دیگر رقوم امانت ... کی واپسی یا سیاہہ کی بھی کارروائی ہوا کرے۔ چنانچہ اسی سلسلہ میں عبارت ذیل کی ایزادی بطور قاعدہ ۲۳ قواعد تفویض اختیارات تجویز کی ہے۔

قاعدہ ۲۳۔ عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ رقوم امانت ضمانت کی واپسی خواہ وہ رقم لائق سیاہہ زیر مطالبہ ہو یا انفرادی طور سے ٹھیکہ داران کو دینے کے قابل ہو یا تعین شدہ رقم اپنے محکمہ جات متعلقہ کی اپنے حکم سے کر سکتے ہیں۔"

کونسل کو بذریعہ ایزادی قاعدہ ۲۳ مصرحہ بالا سے اتفاق ہے، بنا براں تجویز وابستہ کی جاتی ہے کہ حکم بابت منظوری ایزادی قاعدہ

(۳) چونکہ مجلس سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

تجویز منظور — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۳۱ء

بمنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۰ فروری ۱۹۳۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:— واقع ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء

تجویز معروضہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس واپس ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

یوم عرض — یوم رسانہ

جناب عالی

بسلسلہ کام سنٹرل وغیرہ متعلق ترمیم اسکیم عالی رتبت صاحب منسٹر بہادر محکمہ کسٹمز و ملک وگرس ڈپارٹمنٹ نے چھ ماہ کی مدت کے اندر ایک کیو باشندگان علاقہ غیر کے تقرر کے سلسلہ میں تحریک کی تھی کہ قواعد تفویض اختیارات کے قاعدہ (۶) میں ترمیم متعلق غیر ملازمان کے تقرر عارضی کا اختیار عالی رتبت منسٹر صاحب بہادر کو بغیر کسی شرط کے عطا ہو اس لئے مدت عارضی اندرون چھ ماہ میں منسٹر صاحب بہادر انچارج صیغہ کو اختیار ہونا چاہیئے کہ اہل شخص دستیاب نہ ہونے کی حالت میں عارضی طور پر باشندگان علاقہ غیر کا تقرر باختیار خود کرسکیں۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۱ء میں تجویز کیا کہ کسی عارضی ملازم کا تقرر ابتدائی عالی رتبت منسٹر صاحب بہادر انچارج صیغہ ملازم کے غیر دستیاب ہونے کی حالت میں باشندگان

کرسکتے ہیں بشرطیکہ مدت ملازمت چھ ماہ سے زائد نہ ہو لیکن چھ ماہ کے بعد توسیع کی منظوری کونسل سے ہوگی۔ تجویز مستدعی ہے کہ چونکہ ہوں ہے کہ منظوری تجویز کونسل شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد

تجویز و دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۳۱ء

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو

۱۰ فروری ۱۹۳۱ء — دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار:— واقع ۱۷ فروری ۱۹۳۱ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب [illegible] عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر محدود انچارج موٹر گیراج کو بغرض [illegible] کار خیر صیغہ کے [illegible] منظور ہیں۔ تا انتظام مستقل عہدہ [illegible] موٹر گیراج محمد علی کو وہ اختیارات حاصل رہیں گے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کاروائی عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس واپس ہو۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم

بمنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۱۸ فروری ۱۹۳۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۰ فروری ۱۹۳۶ء

کاغذات مسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ مسٹر امام احمد اگزیکٹیو انجینئر دائرہ کی مدت سابقہ میں چھ ماہ کے لئے بشرائط موجودہ توسیع منظور ہے کہ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔ مسٹر امام احمد کی خدمات ریاست میں مستقل نہیں رہینگی بحیثیت ایڈ دائرہ موجودہ شدہ التقرر خدمات انجام دینگے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر … نمبر رسالہ

جناب عالی

مسٹر امام احمد اگزیکٹیو انجینئر دائرہ کی مدت سابقہ … جنوری ۱۹۳۶ء ختم ہوگئی۔ عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کسی ریٹائرڈ ڈپٹی … انجینئر کی خدمت مستقلاً اس عہدہ کے لئے حاصل کئے جانے کے … میں … آف انجینئری سے مراسلت کر رہے ہیں جس میں … دیر ہے اسلئے اس مسئلہ کے طے ہونے تک مسٹر امام احمد کی خدمات … ماہ کے لئے مستعار حاصل کرنا ضروری ظاہر کرتے ہیں۔ کونسل نے بشرائط موجودہ چھ ماہ کے لئے ان کی خدمات مستعار حاصل کئے جانے … جلسہ ۰ فروری ۱۹۳۶ء میں اتفاق کیا ہے۔ لہذا ترقیم … مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری حصول خدمات شرف نفاذ … زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال باد و ہمیشہ باد

[illegible]

بمنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام مناسبہ جاری ہوں، … گزٹ ہو۔ بعد اجراء احکام اصل کاغذات دارالانشاء بھیجے جائیں۔

… فروری ۱۹۳۶ء دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۰ فروری ۱۹۳۶ء

بمراعات مجوزہ توسیع مدت ملازمت کی منظوری دیجاتی ہے۔

کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر … نمبر رسالہ

جناب عالی

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر منشی ابوالحسن خاں بخشی محکمہ … مال … کی … کی مدت ملازمت جو ۳ دسمبر ۱۹۳۰ء سے ایک سال کیلئے توسیع چاہتے ہیں۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۰ فروری ۱۹۳۶ء میں بشرائط موجودہ تینوں ماہ ان کی توسیع ایک سال سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا ترقیم … مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری توسیع مدت شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال جاوید باد

[illegible]

بمنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام مناسبہ جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ بعد اجراء احکام اصل کاغذات دارالانشاء بھیجے جائیں۔

۲۰ فروری ۱۹۳۶ء دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء

ما بدولت و اقبال ۱۹ فروری کو شب میں سلطنت فرمانے دہلی ہوں گے۔ ۲۶ فروری کو شب یا ۲۷ فروری کی صبح کو مراجعت گی۔ نئی دہلی کے اسٹیشن پر … اسپیشل میں ہمارا قیام رہیگا۔ ہماری غیر موجودگی میں حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے۔

۱- اگر اس زمانہ میں کوئی خاص واقعہ پیش آئے تو … کونسل کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

۲۔ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر رخصت پر دہلی گئے ہوئے ہیں۔ عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انکا کام انجام دے رہے ہیں تا زمانہ قیام دہلی دفتر چیف منسٹر کا کام انجام دینگے۔

۳۔ اجلاس ہمایوں کے معمولی کاغذات پر عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو اختیار دیا جاتا ہے کہ "ہائی آرڈر" لکھ کر اپنے دستخط کریں اہم کاغذات ادا کی دفتر ہی رہیں۔

۴۔ عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس ۲۰ فروری کو رخصت پر جائینگے۔ ان کے رخصت پر جانے کے بعد ۲۰ فروری کو اجلاس ہمایوں اور دفتر چیف منسٹر کا کام بعد عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کے رخصت سے واپس آنے تک ان کے صیغہ جات کا کام عالیمرتبت کرنل ہیرج صاحب آرمی منسٹر بہادر علاوہ اپنے کام کے انجام دینگے۔

۵۔ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر اور صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ہمارے ہمرکاب دہلی جائینگے۔ صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر کا کام ڈاکٹر شریف حسین اور صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر و صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ سکریٹری بہادر انجام دینگے۔

۶۔ قلعہ میں شب باش روز عالیمرتبت مسٹر عبدالرؤف صاحب بہادر رہینگے۔ قلعہ اور زنانہ کے احکام ان سے حاصل کئے جائیں۔

۷۔ کپتان احمد رضا خاں اے ڈی سی شب و روز زنانہ ڈیوڑھی پر رہینگے۔

۸۔ عید اضحیٰ کا دربار ہوگا۔ برخوردار نواب ولیعہد بہادر خواہ دربار میں جا کر نذریں لیں گے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ جلیلہ سے فوراً بملاحظہ تعمیل دو وقت احکام ضروری جاری ہوں۔ ایک ایک نقل روبکار ہذا کی جملہ عالی مرتبت منسٹر صاحبان بہادر و سکریٹری صاحبان بہادر کے پاس بھیجی جائے اور ایک نقل درج گزٹ کیا جائے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور - واقعہ ۱۰ر جنوری ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۹ر جنوری ۱۹۳۲ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر و انچارج ڈیپارٹمنٹ بابت منظوری معافی محصول عبور گاڑی ہائے ٹھیکہ پر گھاٹ ہائے مندرجہ ذیل

۱-	دریائے ناہل	گھاٹ
۲-	سیجنی	نوودیہ کھڑی
۳-	پیلاکھار	کھرک پور جھنیا چاچر
۴-	رام گنگا	بدرم کوپ

پیش ہو کر طے پایا کہ۔

حسب اتفاق فائنانس تین سال کے لئے ٹھیکہ کی گاڑیوں کا محصول عبور گھاٹ ہائے مندرجہ بالا پر معاف کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

برائے اندراج گزٹ نمبر صاحب مطبع کے پاس مرسلہ ۲۰ر فروری ۱۹۳۲ء

دستخط عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور - واقعہ ۱۰ر فروری ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۸ر فروری ۱۹۳۲ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت منظوری اسامیہائے جدید آسامیاں برائے ماڈل کیترہ بلاک ایک فیلڈ مین برائے شاہ آباد از بجٹ ۱۹۳۲-۳۳ء حسب تفصیل ذیل پیش ہوئی۔

۱- ماڈل کیترہ بلاک۔

ایک کیمپ کلرک اسسٹنٹ۔	چالیس روپیہ ماہوار	مخلدہ و الاؤنس جو
ٹھیکہ کا مدار فی اسم	اٹھارہ روپیہ ماہوار	رقم محکمہ زراعت کو وارل

ڈیولپمنٹ کو بجٹ دیگی بجٹ اس منظور ۱۹۳۲-۳۳ء سے ہوگی۔

۲- ایک اور فیلڈ مین برائے شاہ آباد۔

موجودہ ہیڈ کا مدار کو تیس روپیہ ماہوار پر فیلڈ مین مقرر کیا جائے اور ایک اور کا مدار اٹھارہ روپیہ ماہوار پر اسکی جگہ رکھا جائے۔ یہ آسامی محکمہ زراعت کے بجٹ ۱۹۳۲-۳۳ء سے منظور ہوگی۔

۳- انجنیری ڈپارٹمنٹ

کیمپ کلرک کا ایک عہدہ بہ درجہ دس روپیہ ماہوار کی تنخواہ پر بنایا جائے۔ یہ تجویز بھی بجٹ انجنیری ڈپارٹمنٹ ۱۹۳۲-۳۳ء سے منظور ہوگی۔

طے پایا کہ۔

حسب اتفاق فائنانس مراتب مندرجہ بالا کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکرٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور - واقع ۱۱ فروری ۱۹۳۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۲ء میں کاغذات بابت منظوری عہدہ کلرک برائے سید نذیر الدین جمعدار صفائی تا بعطلی مشاہرہ دوامی شش روپیہ بوجہ انجام دہی کار تحریر پیش ہو کر طے پایا کہ:-

عہدہ کلرک کی منظوری تاریخ امروزہ سے دیجاتی ہے۔ آئندہ کوئی جمعدار صفائی مقرر ہوگا۔ تنخواہ موجودہ تا ترمیم بجٹ سکیل پچیس روپیہ بحیثیت تنخواہ عہدہ اسسٹنٹ کلرک ملیں گے اور تین روپیہ ماہانہ ذاتی مشاہرہ ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ جات متعلقہ سے احکام مناسبہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالی وزیر صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری جانز کونسل